مسلسل اشاعت کے 64 سال

پندرہ روزہ

زراعت نامہ

لاہور

یکم اگست 2025ء، 06 صفر المظفر 1447 ہجری، 17 ساون 2082 بکرمی

14 اگست

جشن آزادی مبارک

تیل دار اجناس کی کاشت
معیاری خوردنی تیل کا حصول

Scan for Website

Scan for YouTube

Scan for Facebook

Scan for Tik Tok

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات

21- سر آغا خان سوئم روڈ لاہور dgainformation@gmail.com

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

مریم نواز کا خواب ۔ سونا اگلتا پنجاب

حکومت پنجاب

کسان خوشحال ۔ پنجاب خوشحال

CM PUNJAB
MARYAM NAWAZ

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا انقلابی پروگرام

2,000 نوجوان زرعی گریجویٹس کے لئے

انٹرن شپ پروگرام

ماہانہ 60 ہزار روپے وظیفہ

پہلے مرحلہ کی کامیابی کے بعد دوسرے مرحلہ کا آغاز

اضلاع کے کوٹہ کی تفصیل

ضلع	بی ایس سی آنرز ایگری کلچر	بی ایس سی آنرز ایگری کلچر انجینئرنگ
اٹک	34	13
بہاولنگر	69	7
بہاولپور	58	9
بھکر	86	6
چکوال	24	12
چنیوٹ	32	5
ڈی جی خان	38	6
فیصل آباد	109	20
گوجرانوالہ	31	14
گجرات	21	4
منڈی بہاؤالدین	35	5
لیہ	37	6
لودھراں	38	5
میانوالی	48	5
ملتان	47	18
مظفرگڑھ	38	6
مری	6	0
ننکانہ صاحب	27	5
نارووال	28	5
اوکاڑہ	58	9
پاکپتن	43	4
وزیرآباد	13	0
حافظ آباد	30	4
جھنگ	63	7
جہلم	21	10
قصور	71	6
خانیوال	41	6
خوشاب	56	6
کوٹ ادو	16	0
لاہور	12	22
ٹوبہ ٹیک سنگھ	38	6
رحیم یار خان	63	6
راجن پور	41	5
راولپنڈی	27	18
ساہیوال	49	5
سرگودھا	75	12
سیالکوٹ	32	10
شیخوپورہ	59	7
تلہ گنگ	13	0
تونسہ	23	0
وہاڑی	50	6

اہلیت کا معیار

تعلیمی قابلیت:

بی ایس سی (آنرز) ایگری کلچر | بی ایس سی (آنرز) ایگری کلچرل انجینئرنگ

عمر کی حد: زیادہ سے زیادہ 25 سال (درخواست کی آخری تاریخ پر)

ڈومیسائل: متعلقہ ضلع کا ڈومیسائل ہونا لازمی

درخواست جمع کرانے کا طریقہ کار

درخواست فارم اور تفصیلات محکمہ زراعت پنجاب کی ویب سائٹ سمیت متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) سے حاصل کریں

مکمل درخواست فارم متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) کے دفتر میں جمع کرائیں

درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ 8 اگست 2025

ایگریکلچرل ہیلپ لائن (پیر تا ہفتہ) **0800-17000** صبح 8:00 بجے سے رات 8:00 بجے تک کال کریں

محکمہ زراعت | حکومت پنجاب

پندرہ روزہ

زراعت نامہ

لاہور

یکم اگست 2025ء، 06 صفر المظفر 1447 ہجری، 17 ساون 2082 بکرمی

مسلسل اشاعت کے 64 سال

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات

21-سر آغا خان سوئم روڈ، لاہور

042-99200729, 99200731

dgainformation@gmail.com

ziratnama@gmail.com

مجلس ادارت

سرپرست اعلیٰ: افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب

مدیر اعلیٰ	نوید عصمت کاہلوں
مدیر	رائے مدثر عباس
معاون مدیر	ریحان آفتاب
آن لائن ایڈیشن	محمد ریاض قریشی
گرافکس	ابرار حسین
کمپوزنگ	کاشف ظہیر
پروف ریڈنگ	سعدیہ منیر
فوٹو گرافی	عبدالرزاق، عثمان افضال

فہرست مضامین

- اداریہ: وزیراعلیٰ پنجاب زرعی گریجوایٹس انٹرن شپ پروگرام 5
- تیلدار فصلات کی کاشت 6
- دھان کی پتہ لپیٹ سنڈی 16
- ترشاوہ پھل کی مکھی اور اسکا مربوط طریقہ تدارک 18
- کپاس کی گلابی سُنڈی کے تدارک کے لئے سفارشات 21
- بند گوبھی کی کاشت 23
- زرعی سفارشات 24
- محکمہ زراعت پنجاب کے تحت سوشل میڈیا پر اعلانات کی تصویری جھلکیاں اور دھان کی پتہ لپیٹ سنڈی کے تدارک کیلئے سفارشات 27

جلد 64 شمارہ 15

ریسرچ انفارمیشن یونٹ

ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ کیمپس، جھنگ روڈ

فیصل آباد - فون: 041-9201653

میڈیا لائزان یونٹ

ایگریکلچر فارم، اولڈ شجاع آباد روڈ

ملتان - فون: 061-9201587

میڈیا لائزان یونٹ

ایگریکلچر کمپلیکس شمس آباد، مری روڈ

راولپنڈی - فون: 051-9292165

محکمہ زراعت حکومت پنجاب

مشعلِ راہ

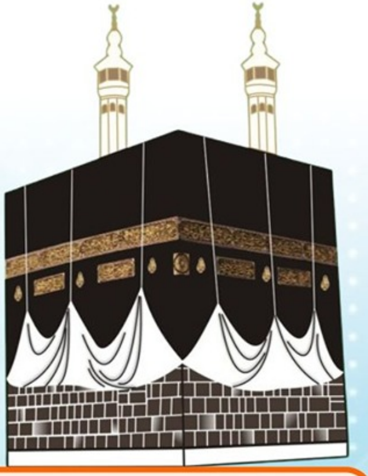

ارشادِ باری تعالیٰ جل جلالہ

اور جولوگ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اور خلوص نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو (جب) اس پر مینہ پڑے تو دگنا پھل لائے اور اگر مینہ نہ بھی پڑے تو خیر پھوار ہی سہی اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

(البقرۃ:265)

حدیثِ نبوی ﷺ

سیدنا عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ خاتم النبیین رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ سے منع فرمایا ہے اور مزابنہ یہ ہے کہ سوکھی ہوئی کھجور کا تازہ کھجور کے عوض ناپ کر فروخت کرنا اور تازہ انگور کو خشک کے عوض پیمانہ کر کے فروخت کرنا۔

(کتاب البیوع: مختصر صحیح بخاری: 1027)

فرمودات

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ جو ملک مضبوط فضائیہ نہیں رکھتا وہ اپنے دشمن کے رحم وکرم پر ہے۔ پاکستان کو چاہیے کہ جلد سے جلد اپنی فضائی طاقت مضبوط بنائے۔ ایک ایسی قابل، مستعد اور ہوشیار فضائیہ جس کا ثانی دنیا میں کوئی نہ ہو۔ ایک ایسی فضائیہ جو پاکستان کے دفاع میں بری اور بحری طاقتوں کے دست بازو ثابت ہو۔

(فضائی فوج سے خطاب، رسالپور۔ 13 اپریل 1948ء)

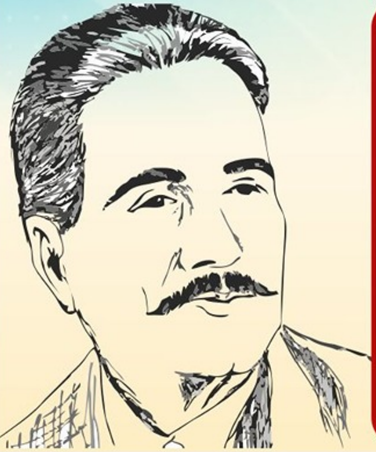

ہو بندہ آزاد اگر صاحب الہام
ہے اس کی نگہ فکر و عمل ے لیے مہمیز!
اس کی نفسِ گرم کی تاثیر ہے ایسی
ہوجاتی ہے خاکِ چمنستان شرر آمیز!

(الہام اور آزادی: ضرب کلیم)

اداریہ

وزیر اعلیٰ پنجاب زرعی گریجوایٹس انٹرن شپ پروگرام

زراعت کوملکی معیشت میں غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔صوبہ پنجاب میں زراعت کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے ملکی تاریخ میں پہلی بار وزیر اعلیٰ پنجاب زرعی گریجوایٹس انٹرن شپ پروگرام متعارف کرایا گیا جس کے تحت نوجوان زرعی گریجوایٹس کی عملی تربیت سمیت کاشتکاروں کو فنی رہنمائی اور جدید پیداواری ٹیکنالوجی بارے آگاہی فراہم کی جارہی ہے۔اس پروگرام کے تحت پہلے مرحلہ میں 1 ہزار انٹرنیز گریجوایٹس کو نہایت شفاف انداز میں سکروٹنی کے بعد میرٹ پر رکھا گیا جو کہ حکومت پنجاب کی میرٹ پر عملدرآمد پالیسی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

وزیر اعلیٰ پنجاب زرعی گریجوایٹس انٹرن شپ پروگرام کے دوسرے مرحلہ کے تحت موجودہ مالی سال 26-2025 میں شفاف انداز میں میرٹ پر 2 ہزار زرعی گریجوایٹس کو رکھا جائے گا۔2 ارب روپے سے زائد کی خطیر رقم سے جاری اس پروگرام کے تحت بی ایس سی (آنرز) ایگریکلچر اور بی ایس سی (آنرز) زرعی انجینئرنگ ڈگری کے حامل گریجوایٹس درخواست دینے کے اہل ہوں گے۔عمر کی بالائی حد 25 سال ہے اور درخواست گزار کے پاس متعلقہ ضلع کا ڈومیسائل ہونا لازمی ہے۔درخواست فارم اور تفصیلات محکمہ زراعت پنجاب کی ویب سائٹ سمیت متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) کے دفاتر سے حاصل کریں۔مکمل درخواست فارم متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) کے دفتر میں جمع کرائیں۔درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ 8 اگست 2025 ہے۔محکمہ زراعت پنجاب کے اخبار میں شائع کردہ اشتہار کے مطابق ماہانہ 60 ہزار روپے زرعی گریجوایٹس کو انکی خدمات کا معاوضہ دیا جائے گا۔اس پروگرام سے نا صرف نوجوان زرعی گریجوایٹس کی تربیت ہوگی بلکہ روزگار بھی ملے گا۔زرعی گریجوایٹس کی روزانہ کی بنیاد پر فیلڈ سرگرمیوں کی کارکردگی کی ڈیجیٹل مانیٹرنگ بھی کی جائے گی۔علاوہ ازیں انٹرن شپ پروگرام برائے ایم بی اے گریجوایٹس بھی متعارف کرایا گیا ہے جس میں ضلع لاہور کے ڈومیسائل کے حامل گریجوایٹس کو 60 ہزار روپے ماہانہ وظیفے پر ایک سال کے لیے رکھا جائے گا جن کی درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ 20 اگست 2025 مقرر کی گئی ہے۔

وزیر اعلیٰ پنجاب انٹرن شپ پروگرام سے نا صرف نوجوان زرعی و ایم بی اے گریجوایٹس کو روزگار حاصل ہوگا بلکہ کاشتکاروں کو جدید پیداواری ٹیکنالوجی سمیت دیگر حکومتی سکیموں اور اقدامات سے بروقت آگاہی حاصل ہوگی۔اس پروگرام پر عملدرآمد سے فصلوں کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ممکن ہوگا اور ملکی معیشت کو استحکام حاصل ہوگا۔

کینولا کی سفارش کردہ اقسام

کینولا اقسام کے تیل میں مضرِ صحت اجزاء کی مقدار کافی کم ہوتی ہے اور کھانے کے لئے نہایت موزوں ہیں۔ کیمیائی کھادوں کے استعمال کو بہتر طور پر برداشت کرتی ہیں، ان کے گرنے کا امکان بہت کم ہوتا ہے اور پیداوار کافی بہتر ہوتی ہے۔ ان کی کھل دودھ دینے والے جانوروں اور مرغیوں کو کھلائی جا سکتی ہے۔

تیلدار فصلات کی سفارش کردہ اقسام کا وقت کاشت اور برداشت

اقسام	علاقہ جات	وقت کاشت	وقت برداشت	کیفیت
توریا-اے	تمام پنجاب	15 اگست تا 30 ستمبر	20 دسمبر تا 15 جنوری	-
آری کینولا	شمالی پنجاب وسطی وجنوبی پنجاب	یکم ستمبر تا 15 ستمبر یکم ستمبر تا 30 ستمبر	یکم تا وسط فروری وسط جنوری تا وسط فروری	-
ٹی ایم کینولا، رچنا کینولا، خانپور کینولا ، بارانی کینولا، سُپر کینولا اور ساندل کینولا و دیگر منظور شدہ اقسام	شمالی پنجاب وسطی پنجاب و جنوبی پنجاب	20 ستمبر تا 20 اکتوبر یکم تا 31 اکتوبر	وسط مارچ تا شروع اپریل	میرا یا ہلکی میرا زمین ان اقسام کے لئے موزوں ہے۔
یو-اے-ایف-11	تمام پنجاب	یکم ستمبر تا 15 اکتوبر	یکم جنوری تا 15 فروری	-
چولستان رایا، سُپر رایا، خان پور رایا اور کیزولا	تمام پنجاب	15 ستمبر تا 15 اکتوبر	15 فروری تا 31 مارچ	زرخیز زمینوں اور کم آبی وسائل والے علاقوں کے لئے بہتر
چکوال رایا	شمالی پنجاب وسطی وجنوبی پنجاب	15 ستمبر تا 15 اکتوبر یکم اکتوبر تا 15 اکتوبر	مارچ کا پورا مہینہ	میرا یا ہلکی میرا زمین اس قسم کے لئے موزوں ہے۔
بارانی سٹار، چکوال سرسوں، بارانی سرسوں	تمام پنجاب	15 ستمبر تا 15 اکتوبر	15 مارچ تا 15 اپریل	میرا یا ہلکی میرا زمین اس کے لئے موزوں ہے۔
سرسوں ڈی جی ایل، روہی سرسوں	تمام پنجاب	یکم اکتوبر تا 31 اکتوبر	مارچ کا مہینہ	
تارا میرا	بھکر، خوشاب، رحیم یار خان، میانوالی، بہاولنگر، بہاولپور کے اضلاع اور دیگر کم بارش والے علاقے	بارانی علاقے (یکم ستمبر تا آخر اکتوبر) آبپاش علاقے (شروع اکتوبر تا وسط نومبر)	وسط مارچ آخر مارچ تا شروع اپریل	
ایضاً	راولپنڈی ڈویژن	وسط اگست تا آخر ستمبر	مارچ کا مہینہ	

نوٹ: کینولا اور رایا وغیرہ کی بوائی کرتے وقت درجہ حرارت اور بارشوں کی پیشین گوئی کو ضرور مدِ نظر رکھیں۔

شرح بیج

کینولا، سرسوں، توریا، رایا اور تارا میرا کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے صحت مند اور صاف ستھرا بیج جس کا اُگاؤ 80 فیصد سے کم نہ ہو 1.5 تا 2 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ بارانی علاقوں میں بیج کی شرح 1.5 تا 2 کلوگرام فی ایکڑ جبکہ چولستان میں 3 تا 4 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ اچھے اُگاؤ کے لئے بہترین وتر ہونا چاہیئے۔

فصل کو بیماریوں سے بچانے کے لئے سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر بحساب ایک گرام فی کلو بیج لگایا جاسکتا ہے لیکن زہر بہت زیادہ احتیاط سے لگائیں۔ زہر کی مقدار ہرگز نہ بڑھائیں، زہر لگانے کے لئے پانی کی مقدار بہت ہی مناسب رکھیں ورنہ بیج کا اُگاؤ بہت زیادہ متاثر ہوگا۔ اگر یہ احتیاط نہ کی جاسکے تو پھپھوندی کش زہر ہرگز نہ لگایا جائے۔

موزوں زمین

کینولا، سرسوں، توریا اور رایا کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے بہتر نکاس والی درمیانی سے بھاری میرا زمین موزوں ہے۔ زیادہ کلراٹھی اور سیم زدہ زمین ان کی کاشت کے لئے موزوں نہیں ہے۔ تھل اور چولستان کے علاقہ جات جہاں زمین ریتلی اور وسائل آبپاشی نہایت محدود ہیں وہاں تارا میرا اور رایا کی فصلیں منافع بخش ثابت ہوتی ہیں۔ تھل میں تارا میرا کو چنے کی فصل کے ساتھ مخلوط کاشت کرنے سے بھی اچھے نتائج حاصل ہوئے ہیں۔

تیاری زمین وطریقہ کاشت

زمین اچھی طرح تیار کریں اور ہمواری زمین کے لئے لیزر لینڈ لیولر کا استعمال کریں۔ کینولا، تارا میرا، توریا اور رایا کو ایک تا ڈیڑھ فٹ کے باہمی فاصلہ پر قطاروں میں کاشت کریں۔ بوائی تر وتر میں کریں اور قطاروں کا باہمی فاصلہ ڈیڑھ فٹ رکھیں۔ پودوں کی فی ایکڑ تعداد 66 تا 70 ہزار ہونی چاہئے۔ ان فصلات کی کاشت کے لئے سال سیڈ ڈرل بھی دستیاب ہے جس کے بڑے اچھے نتائج ہیں۔ بیج کی گہرائی ایک تا ڈیڑھ انچ سے زیادہ نہ ہو۔ ناگزیر حالات میں خشک زمین میں کاشت کر کے کھیلیاں بنانے کے بعد پانی لگادیں۔ کلراٹھی زمین میں برسیم کی طرح گپ چھٹ کاشت بھی کی جاسکتی ہے۔ اگر وتر حالت میں فصل چھٹے کے طریقہ سے کاشت کرنی ہو تو کاشت سے پہلے دو مرتبہ راؤنی کریں۔

وٹوں پر کاشت

چاول کے علاقوں، چکنی زمینوں پر اور زیادہ بارش والے علاقوں میں تیلدار اجناس کی کاشت وٹوں پر کامیابی سے کی جاسکتی ہے۔ اس سے پانی کی بچت ہوتی ہے اور زیادہ بارش کی صورت میں فصل بھی محفوظ رہتی ہے۔ اس طریقہ میں زمین کی تیاری کے بعد بیج اور کھاد کا چھٹہ دیں اور ہل سہاگہ چلا کر ٹریکٹر کی مدد سے اڑھائی فٹ کے فاصلہ پر کھیلیاں بنادیں۔ اس طریقہ کاشت کے لئے مختلف کمپنیوں نے پلانٹر متعارف کروایا ہے جسے رجر کم سیڈر (Ridger Cum Seeder) کہا جاتا ہے۔ یہ مارکیٹ میں دستیاب ہے۔ اڈاپٹیو ریسرچ گوجرانوالہ میں کئے گئے تجربات کے مطابق دھان کی برداشت کے بعد کینولا/سرسوں، رایا وغیرہ کو وٹوں پر کاشت کر کے اچھی پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔

تیلدار فصلات اور کماد کی مخلوط کاشت

کم دورانیے والی اقسام یو ایف-11، آری کینولا، ٹی ایم کینولا اور توریا وغیرہ کو ستمبر کاشتہ کماد میں مخلوط طور پر بھی کاشت کیا جاسکتا ہے۔ اس طریقہ میں اگر کماد کی لائنوں کا باہمی فاصلہ اڑھائی فٹ ہو تو ان کے درمیان مذکورہ تیلدار اجناس کی ایک لائن اور کماد کی لائنوں کا باہمی فاصلہ 4 فٹ ہونے کی صورت میں تیلدار اجناس کی دو لائنیں کاشت کریں اور شرح بیج ایک کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ اس طریقہ کار سے تیلدار اجناس کی اضافی پیداوار حاصل ہوتی ہے اور کماد کی فصل کو بھی کورے سے تحفظ مل جاتا ہے۔

تیلدار فصلات اور کپاس کی مخلوط کاشت

کینولا یا رایا کو کھڑی کپاس میں بھی مخلوط طور پر کاشت کیا جاسکتا ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ کپاس کی فصل جڑی بوٹیوں سے پاک ہو۔ بیج کی شرح 3 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ اکتوبر کے مہینہ

میں کپاس کے کھیت کو اس طرح پانی لگائیں کہ یہ وٹوں کے اوپر تک چڑھ جائے۔ پانی بیٹھ جانے پر کینولا یا رایا کے بیج کا دہرا چھٹہ دیں۔ سفارش کردہ کھاد پہلے پانی کے ساتھ ڈال دیں۔ خیال رہے کہ جب کپاس کی فصل ختم ہو جائے تو اس کی چھڑیاں تھوڑی اونچی کاٹیں۔

بارانی علاقوں میں ربیع کی کاشت

بارشیں زیادہ تر گرمیوں میں ہوتی ہیں۔ خریف کی فصلیں تو ان بارشوں سے براہِ راست مستفید ہوتی ہیں جبکہ ربیع کی فصلوں بشمول تیلدار فصلات کی کاشت بارشوں کے محفوظ کردہ وتر میں کی جاتی ہیں۔ ایسا طریقہ اختیار کیا جائے جس سے موسم گرما کی بارشوں کا پانی بہہ کر ضائع ہونے کی بجائے زمین میں جذب ہو کر دیر تک محفوظ رہے اور ربیع کی فصلیں اس سے بھرپور فائدہ حاصل کر سکیں۔ اگر مون سون کی بارشوں کا پانی اچھی طرح محفوظ کر لیا جائے تو ربیع کی فصلوں کی پیداوار 20 تا 25 فیصد تک بڑھ سکتی ہے۔ بارشوں کا وتر محفوظ کرنے کے لئے برسات سے پہلے خالی کھیتوں میں گہرا ہل چلائیں، وٹ بندی مضبوط کریں، حسبِ ضرورت ہل چلائیں، زمین ہموار کریں اور ڈھلوان سطح کے مخالف سمت میں ہل چلائیں اور موسم برسات کے بعد ہل نہ چلایا جائے۔ کاشت سے پہلے دو دفعہ ہل چلا کر سہاگہ دیں تاکہ وتر ضائع نہ ہو۔ بوقت کاشت کھیت ہموار اور جڑی بوٹیوں سے پاک ہونا چاہئے۔ زمین کی تیاری شام کے وقت یا صبح سورج نکلنے سے پہلے کریں تاکہ دورانِ تیاری وتر خشک نہ ہونے پائے۔

کھادوں کا استعمال

تیلدار فصلات کی بہتر پیداوار کے حصول کے لئے اور فصل کو موسمیاتی تبدیلیوں کے نقصان دہ اثرات سے بچانے کے لئے کھادوں کا متوازن اور متناسب استعمال بہت ضروری ہے۔ کھادوں کی فی ایکڑ مقدار کا تعین زمین کے لیبارٹری تجزیہ کی بنا پر کریں۔ تاہم اوسط زرخیز زمین کے لئے کھادوں کا استعمال مندرجہ ذیل شرح سے کریں۔

کھادوں کا استعمال

نام فصل / قسم	خوراکی اجزا (کلوگرام فی ایکڑ)			کھاد کی مقدار (بوریوں میں) فی ایکڑ		
	N	P	K	بوقت بوائی	دوسری قسط	تیسری قسط
چولستان رایا، سُپر رایا، آری کینولا، سرسوں ڈی جی ایل اور کیزولا وغیرہ	35	30	12	سوا بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی یا سوا تین بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی یا ایک بوری نائٹروفاس + سوا دو بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری ایس او پی	آدھی بوری یوریا یا ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ	آدھی بوری یوریا یا ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ
توریا، یوا ے ایف-11	23	23	12	ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی یا اڑھائی بوری ایس ایس پی (18%) + ایک تہائی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی یا پونی بوری نائٹروفاس + پونے دو بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری ایس او پی	ایک تہائی بوری یوریا یا آدھی بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ	ایک تہائی بوری یوریا یا آدھی بوری کیلشیم مونیم نائٹریٹ

ٹی ایم کینولا، رچنا کینولا، ساندل کینولا، خانپور کینولا، بارانی کینولا، سپر کینولا اور کینولا کی دیگر سفارش کردہ اقسام	35	35	25	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی یا چار بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری یوریا + ایک بوری ایس او پی یا ایک بوری نائٹروفاس + پونے تین بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری ایس او پی	آدھی بوری یوریا یا ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ	آدھی بوری یوریا یا ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ
بارانی سٹار، چکوال رایا اور بارانی سرسوں وغیرہ	35	23	12	ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی یا اڑھائی بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی یا ایک بوری نائٹروفاس + ڈیڑھ بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری ایس او پی	آدھی بوری یا ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ	آدھی بوری یوریا یا ایک بوری کیلشیم امونیم نائٹریٹ
تارا میرا	12	12	12	آدھی بوری ڈی اے پی + آدھی بوری ایس او پی یا سوا بوری ایس ایس پی (18%) + 8 کلوگرام یوریا + آدھی بوری ایس او پی یا ایک تہائی بوری نائٹروفاس + ایک بوری ایس ایس پی (18%) + آدھی بوری ایس او پی	8 کلوگرام یوریا	8 کلوگرام یوریا

نوٹ

- بارانی علاقوں میں کھاد کی ساری مقدار بوائی کے وقت استعمال کریں
- آبپاش علاقوں میں فاسفورس اور پوٹاش والی کھادوں کی پوری مقدار اور نائٹروجنی کھاد کا ایک تہائی حصہ بوائی کے وقت اور بقیہ نائٹروجنی کھاد کو دو اقساط میں یعنی آدھی پہلے پانی کے ساتھ اور آدھی پھول آنے سے پہلے ڈالیں
- چار تا پانچ کلوگرام سلفر فی ایکڑ دوسرے پانی کے ساتھ استعمال کرنے سے پیداوار اور معیار پر اچھا اثر پڑتا ہے
- اگر امونیم سلفیٹ کھاد دستیاب ہو تو یوریا کی بجائے یہ استعمال کریں
- پرائیویٹ کمپنیوں کے بیج کے لئے ان کی سفارش کردہ شرح سے کھاد استعمال کریں
- ان فصلات کے لئے اگر بوران کا استعمال کیا جائے تو یہ زیادہ پھول اور زر پاشی کے لئے مفید ہے
- اگر ایس او پی میسر نہ ہو تو ایم او پی استعمال کی جاسکتی ہے لیکن اس کے ساتھ سلفر بحساب 2 کلو گرام فی ایکڑ ضرور استعمال کریں

آبپاشی

- ان فصلات کیلئے 3 تا 4 پانی کافی ہیں۔ پہلا پانی اُگاو کے 25 تا 30 دن بعد، دوسرا پھول آنے پر اور تیسرا پھلیاں بننے کے قریب ہلکی مقدار میں دیا جائے۔ شدید کورے کی صورت میں ہلکی آبپاشی ضرور کریں
- وٹوں پر کاشت کی صورت میں فصل کی ضرورت کے مطابق پانی دیں

چھدرائی

جب پودے چار پتے نکال لیں تو تیلدار فصلات کی چھدرائی کریں، چھدرائی کے دوران کمزور اور بیمار پودے بھی نکال دیں اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 9 تا 12 انچ رکھیں۔ چھدرائی ہر صورت میں پہلی آبپاشی سے پہلے کر لیں۔ یاد رکھیں کہ ان فصلات میں چھدرائی کی بہت زیادہ اہمیت ہے

ساگ توڑنا

عام طور پر کاشتکار سرسوں وغیرہ کی فصل میں سے ساگ توڑتے ہیں جس سے فصل پر تیلے کے حملہ کا خدشہ بڑھ جاتا ہے اور پیداوار میں بھی کمی ہوتی ہے۔ اس لئے بہتر ہے کہ بیج کے لئے کاشت کی گئی فصل میں ساگ کے حصول کے لیے ایک علیحدہ رقبہ مختص کر لیا جائے تا کہ بقیہ فصل کو نقصان سے بچایا جا سکے۔

جڑی بوٹیوں کا انسداد

فصل کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی بہت ضروری ہے۔ سرسوں اور رایا میں عام طور پر جئی، دمبی سٹی، لشکنی بوٹی، باتھو، کرنڈ، شاہترا اور اٹ سٹ وغیرہ پائی جاتی ہیں۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی کے دو طریقے ہیں۔

غیر کیمیائی طریقے

■ داب کا طریقہ

جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے یہ طریقہ بہت موزوں ہے۔ راؤنی یا بارش کے بعد جب زمین وتر حالت میں ہو تو ہل چلانے کے بعد بھاری سہاگہ دے دیں اور کھیت کو 5 تا 7 دن تک چھوڑ دیں۔ اس سے کھیت میں موجود جڑی بوٹیوں کے بیج اگ آئیں گے اور زمین کی تیاری کے دوران ان کا خاتمہ ہو جائے گا۔

■ گوڈی

فصل کے اگاؤ کے بعد خشک گوڈی کریں تا کہ کھیت میں موجود جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں۔ کوشش کریں کہ بارش سے پہلے گوڈی ہو جائے۔

■ کیمیائی طریقہ

اگر جڑی بوٹیاں زیادہ اگنے کا احتمال ہو اور غیر کیمیائی طریقوں سے تلفی ممکن نہ ہو تو بوائی کے فوراً بعد سفارش کردہ قبل از اُگاؤ اثر کرنے والی جڑی بوٹی مار زہریں استعمال کریں۔ ان زہروں کا استعمال زرعی ماہرین کی سفارشات کے مطابق کریں ورنہ ذرا سی بے احتیاطی سے فصل کا نقصان ہونے کا اندیشہ ہے۔ معتدل موسم میں جب درجہ حرارت 35 ڈگری سینٹی گریڈ یا کم ہو تو بوائی کے فوراً بعد ایس میٹولاکلور بحساب 800 ملی لٹر فی ایکڑ 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کی جا سکتی ہے۔ اُگاؤ کے بعد دو ہفتے کے اندر اندر اُگی ہوئی اِٹ سٹ تلف کرنے کے لیے میٹازاکلور 50% ایس سی بحساب 400 تا 500 ملی لٹر فی ایکڑ بغیر شیلڈ لگائے سپرے کیا جا سکتا ہے۔

السی

شرح بیج اور وقت کاشت

آبپاش علاقوں میں 6 کلوگرام فی ایکڑ جبکہ بارانی علاقوں میں 8 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ اس کا بہترین وقت کاشت 15 اکتوبر تا 15 نومبر ہے۔

تیاری زمین و طریقہ کاشت

السی کی کاشت کیلئے درمیانی میرا زمین زیادہ بہتر ہے۔ زمین کی تیاری کے لئے دو تا تین مرتبہ ہل اور سہاگہ چلائیں۔ فصل کے اچھے اُگاؤ اور بڑھوتری کے لئے زمین کا ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔ السی کی کاشت بذریعہ ڈرل کریں اور قطاروں کا باہمی فاصلہ ایک فٹ رکھیں۔

کھادوں کا استعمال

بہترین پیداوار کے حصول کے لئے کھادوں کا استعمال زمین کے لیبارٹری تجزیہ کی بناء پر کریں تاہم اوسط زرخیز زمین میں درج ذیل شرح سے کھادوں کا استعمال کریں۔

السی کے لئے کھادوں کا استعمال

خوراکی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)			کھاد کی مقدار (بوریوں میں فی ایکڑ)
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	
23	23	12	ایک بوری ڈی اے پی + دوتہائی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی/ایم او پی یا
			ایک بوری ٹی ایس پی + ایک بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی/ایم او پی

جڑی بوٹیوں کا انسداد

جڑی بوٹیوں کے غیر کیمیائی انسداد کے لئے گوڈی کریں۔ پہلی گوڈی پہلے پانی سے پہلے اور دوسری پانی کے بعد وتر آنے پر کریں۔ کیمیائی انسداد کے لئے اُگاؤ سے پہلے سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر پینڈی میتھالین بحساب 1000 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کی جاسکتی ہے۔

آبپاشی

السی کی فصل کو 3 تا 4 پانی لگائیں، پھول نکلنے سے پہلے، پھول نکلنے کے بعد اور ڈوڈیاں بننے پر دیں۔

کٹائی

سفارش کردہ وقت پر کاشت کی گئی فصل آخر اپریل یا شروع مئی میں پک کر تیار ہوجاتی ہے لہٰذا بروقت برداشت کریں۔

کیمیلینا (سونائی)

وقت کاشت

سونائی ناہیل کا موزوں وقتِ کاشت 10 اکتوبر تا 10 نومبر ہے تاہم یہ شروع ستمبر تا آخر نومبر میں بھی کاشت ہوسکتی ہے۔

موزوں زمین

سونائی ناہیل ہر طرح کی زمین پر کاشت کی جاسکتی ہے تاہم زیادہ کلراٹھی اور سیم زدہ زمین میں کاشت نہ کریں۔

زمین کی تیاری

زمین کو اچھی طرح تیار کریں اور لیزر لینڈ لیولر سے لیول کروائیں۔

طریقہِ کاشت

اس کو بذریعہ ڈرل، گھپ چھٹ اور وٹوں پر کاشت کیا جاسکتا ہے۔ ڈرل کاشت کی صورت میں قطاروں کا باہمی فاصلہ 12 تا 18 انچ رکھیں اور پودوں کا باہمی فاصلہ 4 تا 5 انچ رکھیں۔

شرح بیج

بیج کی شرح 1 تا 1.5 کلو گرام فی ایکڑ رکھیں۔ وٹوں پر بذریعہ چوپا لگانے کے لئے 500 گرام بیج فی ایکڑ کافی ہے۔

کھادوں کا استعمال

ایک بوری ڈی اے پی آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کریں۔ دوسرے اور تیسرے پانی کے ساتھ ایک ایک بوری امونیم سلفیٹ فی ایکڑ استعمال کریں۔

جڑی بوٹیوں کا انسداد

ڈرل اور وتر کاشت کی صوت میں آخری ہل سے پہلے ایس میٹولا کلور بحساب 800 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں اور کھیلیوں پر کاشت کی صورت میں بوائی کے بعد 24 گھنٹے کے اندر یہی زہر اسی شرح سے سپرے کریں۔

چھدرائی

فصل جب چار پتے نکال لے تو چھدرائی کریں اور سفارش کردہ باہمی فاصلہ قائم کریں۔

آبپاشی

اس فصل کو تقریباً تین پانی چاہیئے ہیں۔ پہلا پانی بوائی کے 25 تا 30 دن کے بعد، دوسرا پانی پھول آنے پر اور تیسرا پانی پھول ختم ہونے کے فوراً بعد لگائیں۔

برداشت

یہ فصل 120 تا 150 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔ جب اس کے پتے جھڑ جائیں اور یہ گولڈن رنگ اختیار کر لے تو اسے برداشت کر لینا چاہیئے۔

پیداواری صلاحیت

سونائی ناہیل کی پیداواری صلاحیت 20 تا 25 من فی ایکڑ ہے۔

تیلدار فصلات کے نقصان دہ کیڑے

نام کیڑا	شناخت	نقصان	انسداد
دیمک (Termite)	یہ کیڑا چیونٹی سے مشابہ ہلکے زرد رنگ کا ہوتا ہے اور زمین کے اندر گھر بنا کر ایک خاندان کی صورت میں رہتا ہے۔	دیمک کا حملہ زیادہ تر خشک موسم میں پودوں کے زیرِ زمین حصوں پر ہوتا ہے۔ حملہ شدہ پودے سوکھ جاتے ہیں اور کھینچنے پر آسانی سے اُکھاڑے جاسکتے ہیں۔	فپرونل 5 فی صد ایس سی بحساب 1 لٹر فی ایکڑ فلڈ کریں۔
ٹوکا (Surface Grass Hopper)	رنگ مٹیالہ، جسم مضبوط اور تکون نما ہوتا ہے۔ اس کیڑے کا حملہ کبھی کبھار ہوتا ہے۔ کماد، مکئی اور جوار کے کھیتوں کے نزدیک حملے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔	بالغ اور بچے دونوں اُگتے ہوئے پودوں کو کھا کر تباہ کر دیتے ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں فصل دوبارہ کاشت کرنا پڑتی ہے۔	1۔ لیمڈا سائی ہیلوتھرین 2.5 ای سی بحساب 330 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔ 2۔ بائی فینتھرین 10 فی صد ای سی بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔
سرسوں کی آرادار مکھی (Mustard Sawfly)	سنڈی کا رنگ گہرا سبزی مائل سیاہ اور جسم پر جھریاں ہوتی ہیں۔ پشت پر پانچ سیاہ دھاریاں ہوتی ہیں۔ پروانہ نارنجی زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کیڑے کا حملہ ماہ اکتوبر، نومبر میں ہوتا ہے۔	سنڈیاں پتوں کو کھا کر نقصان پہنچاتی ہیں اور بعض اوقات صرف رگیں باقی رہ جاتی ہیں۔ پتوں میں گول سوراخ کرتی ہیں۔ کبھی کبھار شگوفوں کو بھی کھا جاتی ہیں۔ شدید حملے کی صورت میں پودے بیج بنانے میں ناکام رہ جاتے ہیں۔	1۔ سپینٹورام 120 ایس۔سی بحساب 80 ملی لٹر فی ایکڑ یا 2۔ لیمڈا سائی ہیلوتھرین 2.5 فیصد ای سی بحساب 330 ملی لٹر فی ایکڑ یا 3۔ ایما میکٹن بینزوایٹ 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ یا 4۔ فپرونل 80 W G بحساب 30 گرام فی ایکڑ سپرے کریں

دھبے دار بگ (Painted Bug)	جسامت 5 تا 7 ملی میٹر۔اگلے نصف پر سخت ہوتے ہیں۔ بچوں کے سیاہ جسم پر بھورے اور بالغ کے سیاہ جسم پر پیلے دھبے ہوتے ہیں۔ بچے جسامت میں چھوٹے ہوتے ہیں۔اس کیڑے کا حملہ ماہ اکتوبر،نومبر میں ہوتا ہے۔	بچے اور بالغ دونوں پتوں، پھلیوں اور شگوفوں سے رس چوستے ہیں جس کی وجہ سے پتے پیلے ہوکر خشک ہوجاتے ہیں۔	1۔ایبامیکٹن+تھایامیتھاکسم 108 ایس سی بحساب 400 ملی لٹرفی ایکڑ یا 2۔ڈائی نوٹیفیوران 20 % ایس جی بحساب 100 گرام فی ایکڑ یا 3۔اسیفیٹ 75 ایس پی بحساب 250 گرام فی ایکڑ یا بائی فینتھرین 110 ای سی بحساب 250 ملی لٹرفی ایکڑ سپرے کریں۔
گوبھی کی تتلی (Cabbage Butterfly)	سنڈی کا رنگ ابتدائی حالت میں زرداور بعد میں سبزی مائل ہوجاتا ہے۔ اس کے جسم پر ننھے ننھے دھبےاور باریک بال نظر آتے ہیں اوراوپر والی سطح پر باریک زرد لائن ہوتی ہے۔ بالغ تتلی سفید رنگ کی ہوتی ہے۔ نرتتلی کے اگلے پروں کے درمیان میں صرف نچلی طرف جبکہ مادہ میں اوپر نیچے دونوں طرف سیاہ دھبے ہوتے ہیں۔اس کیڑے کا حملہ کبھی کبھار ہوتا ہے۔	یہ سنڈی کی حالت میں نقصان پہنچاتی ہے۔ پہلی حالت کی سنڈی صرف پتوں کی سطح کو کھرچتی ہے لیکن بعد والی حالتیں کناروں سے شروع ہوکر تمام پتے کو کھا جاتی ہیں اور صرف پتوں کی رگیں باقی رہ جاتی ہیں۔حملہ زیادہ ترٹکڑیوں میں ہوتا ہے۔	1۔ کلورینٹر انیلی پرول+تھایا میتھاکسم 300 ایس سی بحساب 80 ملی لٹرفی ایکڑ یا 2۔ سپینٹورام 120 ایس۔سی بحساب 80 ملی لٹرفی ایکڑ یا 3۔فلو بینڈی امائیڈ 480 ایس سی بحساب 50 ملی لٹرفی ایکڑ یا لیمڈا سائی ہیلوتھرین 2.5 ایسی بحساب 250 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔

سرسوں کا ست تیلہ (Mustard Aphid)	یہ کیڑا جسامت میں چھوٹااور سبزی مائل زرد رنگ کا ہوتا ہے۔اس کے بچے اور بالغ ایک ہی جگہ کافی تعداد میں گچھوں کی صورت میں ہوتے ہیں۔اس کا حملہ وسط جنوری تا آخر مارچ میں ہوتا ہے۔	بالغ اور بچے پتوں، شگوفوں، پھولوں اور پھلیوں سے رس چوستے ہیں۔ پھول پھلیاں بنانے میں ناکام ہو جاتے ہیں اور حملہ شدہ پھلیوں میں صحت مند بیج نہیں بنتا۔ مزید برآں اس کے جسم سے خارج شدہ لیس دار مادے سے پتوں پر سیاہ رنگ کی اُلی لگ جاتی ہے جس سے پودوں کا خوراک بنانے کا عمل شدید متاثر ہوتا ہے۔یہ سرسوں اور توریا کا نہایت اہم کیڑا ہے۔	فصل کواس کیڑے کے حملہ سے بچانے کے لیے فصل کی بوائی اکتوبر کے پہلے ہفتہ میں مکمل کر لیں۔ 1۔تھایامیتھاکسم 25 SWG بحساب 24 گرام فی ایکڑ یا 2۔ ڈائی نوٹیفیوران 20% ایس جی بحساب 100 گرام فی ایکڑ یا 3۔فلونیکامڈ 50 ڈبلیو جی بحساب 60 گرام فی ایکڑ یا 4۔ کلوتھیا نیڈن 20 ای سی بحساب 200 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔

نقصان دہ کیڑوں کا حیاتیاتی انسداد

ست تیلا (Aphid) مختلف تیلدار اجناس کا رس چُوسنے والا کیڑا ہے۔جس کے انسداد کے لیے فائدہ مند کیڑے (Beneficial insects) استعمال کئے جا سکتے ہیں۔محکمہ زراعت (توسیع) پنجاب کی صُوبہ میں قائم گیارہ حیاتیاتی لیبارٹریز (ساہیوال، فیصل آباد، حافظ آباد، لیہ، وہاڑی، پاک پتن، شیخوپورہ، جھنگ، مظفر گڑھ، اوکاڑہ اورٹوبہ ٹیک سنگھ) میں کرائی سوپرلا گرین لیس ونگ (Green lacewing) کے کارڈز تیار کیے جاتے ہیں۔یہ کارڈز ست تیلا کے انسداد کے لیے کافی موثر ہیں۔کاشتکاروں کو یہ کارڈز مفت فراہم کیے جاتے ہیں۔ان کارڈز کے استعمال سے نہ صرف زرعی ادویات کا استعمال کم ہوگا بلکہ ماحول صحت مند ہوگا۔

تیلدار فصلات کی بیماریاں اور ان کا انسداد

بیماری کا نام	بیماری کا تعارف اور علامات	استمرار اور پھیلاؤ	انسداد/علاج
سفید کنگی (White rust)	ٹھنڈے اور نمدار موسم میں یہ بیماری زیادہ ہوتی ہے۔ سفید رنگ کے دھبے پودے کے ہر حصے پر ظاہر ہوتے ہیں۔ پھول و ڈنڈی پتوں کی طرح سبز اور موٹے تنے کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔	• بیمار پودے کے خس وخاشاک زمین میں دبے رہنے سے۔ • بذریعہ ہوا	• بیماری کی علامات ظاہر ہونے پر پروپی کونازول یا ڈائی فینا کونازول بحساب 1.25 ملی لٹر فی لٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں۔
وبائی جھلساؤ (Alternaria blight)	یہ بیماری پنجاب کے تمام اضلاع میں سرسوں، توریا اور رایا پر پائی جاتی ہے۔ اس کے حملہ سے پیداوار میں کمی، فصل کی بڑھوتری میں رکاوٹ کے ساتھ ساتھ بیج کی کوالٹی بھی متاثر ہوتی ہے۔ بیماری کا حملہ پتوں، تنے اور پھل پر کالے دھبوں کی شکل میں ہوتا ہے۔ یہ دھبے ہم مرکز دائروں کی صورت میں نمودار ہوتے ہیں اور ان کے گرد پیلے رنگ کا ہالہ بن جاتا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ یہ دھبے بڑھ کر پودے کی رنگت سیاہ کر دیتے ہیں اور ساری کی ساری فصل جھلسی ہوئی نظر آتی ہے۔ یہ پھلی سے دانے پر منتقل ہو جاتی ہے اور بیج سکڑ جاتا ہے۔	• بیمار پودے کے خس وخاشاک زمین میں دبے رہنے سے۔ • بیج کے ذریعے۔	• صحت مند بیج استعمال کریں • متاثرہ فصل کے خس و خاشاک برداشت کر کے تلف کر دیں • جڑی بوٹیوں کو تلف کریں • فصلوں کا ادل بدل کریں • جب درجہ حرارت 10 سے 25 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان ہو اور دو دن مسلسل یا وقفہ سے بارش ہو اور سورج کی تپش گرم ہو تو بیماری کی علامات ظاہر ہونے سے پہلے ٹیوباکونازول + ٹرائی فلوکسی سٹروبن 1 گرام یا ازاکسی سٹروبن + ڈائی فینا کونازول بحساب 2.5 ملی لٹر فی لٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں۔
روئیں دار پھپھوندی (Downy Mildew)	پتوں کی اوپر والی سطح پر پیلے یا زردی مائل رنگ جبکہ نچلی سطح پر نارنجی رنگ کے دھبے ہوتے ہیں۔	• زمین میں سپورز کی شکل میں • بذریعہ بیج • خس وخاشاک	• صحت مند بیج استعمال کریں۔ • متاثرہ فصل کی باقیات برداشت کے بعد تلف کر دیں • جڑی بوٹیوں کو تلف کریں • فصلوں کا ادل بدل کریں • بیماری کی علامات ظاہر ہونے پر فلو مارف + فوسٹائل ایلومینیم بحساب 5 گرام یا مینکوزیب + سائی موکسینل بحساب 6 گرام فی لٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں
تنے کا گلاؤ (Stem Rot)	اس بیماری کے نم آلود خاکی رنگ کے دھبے تنے اور زمین کے ساتھ والے پتوں پر ظاہر ہوتے ہیں جس میں سفید روئی دار پھپھوندی نمودار ہوتی ہے۔ پودے کے نچلے حصے پر کالے رنگ کے سیکلوروشیا ظاہر ہوتے ہیں اور متاثرہ پودا سوکھ کر مرجاتا ہے۔	• بذریعہ زمین • خس وخاشاک • بذریعہ جڑی بوٹیاں • پانی کے ذریعے • بیماری کے سپورز ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جاتے ہیں	• خس و خاشاک اور جڑی بوٹیوں کی تلفی • فصلوں کا ادل بدل اور صحت مند بیج کاشت کریں • بیج کو پھپھوندی کش زہر تھائیوفینیٹ میتھائل ایک گرام فی کلوگرام بیج کو لگا کر کاشت کریں • بیماری کی علامات ظاہر ہونے پر ازاکسی سٹروبن + ڈائی فینا کونازول 2.5 ملی لٹر فی لٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں

تنے کا جراثیمی گلاؤ (Bacterical Soft rot)	اس بیماری کے حملے سے پودے کا تنا پھٹ جاتا ہے،اس کا اندرونی حصہ گل سڑ جاتا ہے اور اس سے بدبو دار لیس دار مادہ خارج ہوتا ہے۔ پودا گر جاتا ہے اور اس سے پیداوار میں کمی آتی ہے۔ یہ بیماری لگاتار سموگ والے موسم میں زیادہ حملہ آور ہوتی ہے۔	• بذریعہ بیج • خس وخاشاک	• خس و خاشاک اور جڑی بوٹیوں کی تلفی کریں • فصلوں کا ادل بدل اور صحت مند بیج کاشت کریں • بیماری کی علامات ظاہر ہونے پر بینزیو تھیازولینون (Benziothiazolinone) بحساب 2.5 ملی لٹر یا سٹرپٹو مائی سین سلفیٹ بحساب 1 گرام فی لٹر یا کاسوگا مائی سین بحساب 6 ملی لٹر فی لٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں
اکھیڑا یا مرجھاؤ Wilt	ابتدائی طور پر بیج گل جاتا ہے۔ بعد میں متاثرہ پودے مُرجھانا شروع ہو جاتے ہیں اور آخر کار پودا مُرجھا کر خشک ہو جاتا ہے۔ اس طرح پوری کی پوری فصل خشک ہو جاتی ہے۔ اگر جڑ کو اُکھاڑا جائے تو جڑ کا چھلکا پھٹا ہوا نظر آتا ہے۔	• بیماری والے پودے کے حصے زمین میں دبے رہنے سے یہ بیماری سالہا سال تک زمین میں زندہ رہتی ہے • بیماری بیج سے پھیلتی ہے	• جڑی بوٹیوں کو تلف کریں • فصلوں کا ادل بدل کریں • بیمار پودوں کو تلف کریں • بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں • فصل زیادہ اگیتی کاشت نہ کریں
پودوں کا جھلساؤ یا بلائٹ (Seedling Blight)	یہ ابتدائی طور پر ننھے پودوں پر ظاہر ہوتی ہے جس سے پودوں کا تنا سوکھنا شروع ہو جاتا ہے۔ آخر کار پودا سوکھ جاتا ہے۔ متاثرہ پودے کے پتوں پر چھوٹے چھوٹے بھورے رنگ کے ہم مرکز دھبے بن جاتے ہیں جو بعد میں سیاہی مائل ہو جاتے ہیں۔	• یہ بیماری بیج سے پھیلتی ہے • بیمار خس و خاشاک دبے رہنے سے • ہوا کے ذریعے بیماری کے سپورز ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جاتے ہیں	• قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کی جائیں • بیمار پودوں کو تلف کریں • فصلوں کا ادل بدل کریں • بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں • بیماری کی علامات ظاہر ہونے پر ٹیوبا کونازول + ٹرائی فلو کسی سٹروبن بحساب 1 گرام یا میٹی رام + پائیرو کلوسٹروبن بحساب 3.5 گرام فی لٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں
السی کی کُنگی Linseed) (Rust	پتوں اور تنے پر چھوٹے چھوٹے دھبوں کی صورت میں ظاہر ہوتی ہیں جن کا رنگ چمکدار اور سنگترے جیسا ہوتا ہے۔ بیماری کا حملہ بڑھنے پر ان دھبوں کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے۔ شدید حملے کی صورت میں پودے کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے اور پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔	• ہوا کے ذریعے بیماری کے سپورز ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو جاتے ہیں۔	• بیماری کی علامات ظاہر ہونے پر ٹیوبا کونازول + ٹرائی فلو کسی سٹروبن بحساب 1 گرام یا پروپی کونازول بحساب 2 ملی لٹر فی لٹر پانی میں حل کر کے سپرے کریں

گھریلو طور پر خوردنی تیل کو صاف کرنے کا طریقہ

اگر خوردنی تیل کو کوہلو وغیرہ سے نکلوا کر گھر پر استعمال کرنا ہو تو اسے مندرجہ ذیل طریقہ سے صاف کیا جا سکتا ہے، اس طرح سے حاصل کردہ تیل نسبتاً سستا، آلائش سے پاک اور غذائیت سے بھرپور ہوتا ہے۔ اس کو کوکنگ آئل کے طور پر استعمال کریں۔

- کوہلو یا ایکسپیلر سے تیل نکلوائیں
- پانچ کلوگرام خام تیل دیگچے یا کڑاہی میں ڈال کر اتنا گرم کریں کہ دیگچے کو ہاتھ نہ لگے یا درجہ حرارت 85 ڈگری سینٹی گریڈ تک ہو جائے لیکن تیل اُبلنے نہ پائے
- باریک پسی ہوئی 150 گرام گاچنی یا فلر ارتھ گرم تیل میں ڈال کر پانچ منٹ تک چمچ سے ہلائیں اور پھر اس کو چولہے سے اُتار لیں
- بازار سے موٹا کپڑا (فلٹر کلاتھ) لے کر اس کا تکونی تھیلا بنائیں
- اس تھیلے کو چارپائی یا کسی مضبوط سٹینڈ سے لٹکا دیں اور اس کے نیچے صاف برتن رکھ دیں
- اس نیم گرم تیل کو کپڑے کے تکونی تھیلے میں ڈال کر فلٹر کریں

دھان کی پتہ لپیٹ سنڈی

ڈاکٹر عامر رسول، ہارون غنی، ڈاکٹر سین فاطمہ، ڈاکٹر محمد افضل

پتہ لپیٹ سنڈی دھان کی فصل کا اہم اور نقصان دہ کیڑا تصور کیا جاتا ہے یہ دھان کے کھیتوں میں عام طور پر پایا جاتا ہے۔ یہ کیڑا سنڈیوں کی شکل میں حملے کا باعث بنتا ہے اور پیداوار میں تقریباً 10 تا 50 فیصد تک نقصان کا باعث بنتا ہے۔

پہچان

بالغ پروانے کی لمبائی 10 تا 12 ملی میٹر ہوتی ہے۔ پروانے کے پر زردی مائل سنہرے ہوتے ہیں اور پروں پر کالی ٹیڑھی دھاریاں ہوتی ہیں۔ انڈہ زرد اور بیضوی شکل کا ہوتا ہے۔ سنڈی کا سر کالا اور جسم پہلے ہلکا سفید اور بعد میں سبز ہو جاتا ہے۔ لاروا 16 ملی میٹر تک لمبا ہوتا ہے۔ کویا بھوری رنگت میں باریک ریشمی جالے میں جڑے ہوئے پتے یا پتوں کے درمیان پایا جاتا ہے۔

طرزِ نقصان

پتہ لپیٹ سنڈی دھان کی فائن اقسام پر زیادہ حملہ آور ہوتی ہے۔ اس کا حملہ ٹکڑیوں کی صورت میں ہوتا ہے اور سایہ دار جگہوں پر حملے کی شدت زیادہ ہوتی ہے۔ انڈے سے نکلنے کے بعد سنڈی ایک دو دن تک کھلے پتے پر رہتی ہے بعد میں یہ پتوں کے دونوں کناروں کو عموماً لمبائی کے رخ اپنے لعاب سے بنائے ہوئے دھاگے سے جوڑ کر اسے نالی نما بنا دیتی ہے اور پتے کو اندر سے دھاریوں کی شکل میں کھرچ کر سبز مادے کو کھاتی رہتی ہے جس کی وجہ سے پتوں پر مٹیالے رنگ کی لکیریں بن جاتی ہیں۔ سبز مادے کے ضائع ہو جانے سے پودے کا ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ پودے کی خوراک بنانے کی

صلاحیت کم ہو جانے سے نشوونما رک جاتی ہے اور پیداوار بری طرح سے متاثر ہوتی ہے۔ پتہ لپیٹ سنڈی کے حملہ شدہ پتے جراثیمی جھلساؤ کی خطرناک بیماری کے پھیلاؤ کا موجب بنتے ہیں۔

دوران/ زندگی

پتہ لپیٹ سنڈی کا دورانِ زندگی تقریباً 3 تا 5 ہفتوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ مادہ نئے پتوں کی درمیانی رگ کے ساتھ لائنوں میں یا علیحدہ علیحدہ انڈے دیتی ہے۔ انڈے 10 تا 12 گچھوں کی صورت میں یا ایک ایک کر کے پتوں کے دونوں اطراف پائے جاتے ہیں۔ 3 تا 6 دن میں انڈوں سے سنڈیاں نکل آتی ہیں۔ ایک مادہ زندگی میں عام طور پر 300 انڈے دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ لاروا 15 تا 25 دن بعد، پانچ مراحل سے گزر کر پیوپا میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ پیوپا سے 6 تا 8 دن بعد بالغ پروانے نمودار ہونے لگتے ہیں۔ پروانے رات کے وقت زیادہ حرکت کرتے نظر آتے ہیں۔

پتہ لپیٹ سنڈی کے نقصان کی معاشی حد

مہینہ	فصل	نقصان کی معاشی حد
اگست	حملہ شدہ/ لپٹے ہوئے پتے فی پودا	2
ستمبر۔ اکتوبر	حملہ شدہ/ لپٹے ہوئے پتے فی پودا	3

مربوط طریقہ انسداد

- وٹوں پر اگی ہوئی گھاس نما جڑی بوٹیوں کو تلف کریں کیونکہ یہ سنڈیوں کے میزبان پودے ہوسکتے ہیں
- کھیت میں ابتدائی حملہ چیک کرنے کے لئے سایہ دار جگہوں کا معائنہ کریں
- کھیت کو دھان کی کٹائی کے بعد خالی چھوڑ دیں یا کسی اور فصل سے ادل بدل کریں
- کھادوں کا متناسب استعمال کریں اور نائٹروجنی کھاد سفارش کردہ حد سے زیادہ استعمال نہ کریں کیونکہ فصل کی گہری سبز رنگت اور نرمی پتہ لپیٹ سنڈی کے پروانوں کو اپنی طرف مائل کرنے کا سبب بنتی ہے
- کھیت میں پانی کی کمی نہ آنے دیں
- قوت مدافعت رکھنے والی اقسام پتہ لپیٹ سنڈی کے نقصان کو کم کرتی ہیں
- یہ سنڈی سایہ دار جگہ پر زیادہ افزائش پاتی ہے لہٰذا سایہ دار جگہ پر دھان کی کاشت سے اجتناب کریں
- رات کے وقت کھیتوں میں روشنی کے پھندے لگائیں تاکہ پروانوں کو تلف کیا جا سکے
- حملے کی ابتدا میں جب چند پودے متاثر ہوئے ہوں تو حملہ شدہ پتوں کو کاٹ کر تلف کر دیں
- قدرتی طور پر موجود طفیلی کیڑوں کا تحفظ کریں جیسا کہ جالا بنانے والی مکڑی، طفیلی بھڑیں، کچھوا نما بھونڈیاں، اسپسن اور ڈیمسل بگز، ڈریگن فلائی، ڈیمسل فلائی، مینڈک وغیرہ۔ ان کے بچاؤ اور افزائش کی خاطر زہروں کا استعمال صرف انتہائی ضرورت کے وقت کریں
- حملہ چونکہ ٹکریوں کی صورت میں ہوتا ہے اس لئے کیڑے کی معاشی حد تک پہنچنے سے قبل صرف حملہ شدہ حصے پر ہی سپرے کریں
- اگر حملہ نقصان کی معاشی حد تک پہنچ جائے تو درج ذیل زہروں میں سے کسی ایک کا انتخاب کریں

بذریعہ سپرے استعمال ہونے والی زہریں

فلوبینڈامائیڈ 39.35ایس سی	75ملی لٹر/ایکڑ
لیمبڈا سائی ہیلوتھرن 2.5ای سی	200 ملی لٹر/ایکڑ
ایمامیکٹن بینزوئیٹ 1.9 ای سی	200ملی لٹر/ایکڑ

دانے دار زہریں

کارٹیپ 4فیصد جی	9 کلوگرام فی ایکڑ
فپرونل 0.4فیصد جی	6 کلوگرام فی ایکڑ
کلورانیٹرانلی پرول	4 کلوگرام فی ایکڑ

- دھان کے مڈھوں میں سنڈیاں سرمائی نیند سوتی ہیں اس لئے دھان کی برداشت کے بعد مڈھوں کوڈسک یاروٹاویٹر سے تلف کریں
- فصل کی باقیات کی تلفی کے لئے آگ ہرگز نہ لگائیں اس سے نہ صرف ماحول آلودہ ہوتا ہے بلکہ نقصان دہ کیڑوں کا حیاتیاتی کنٹرول بھی متاثر ہوتا ہے

اکبر حیات، منیر عباس، عبدالرحمٰن، راجہ شفقت علی

پاکستان ایک اہم زرعی ملک ہے جس میں ہر طرح کے پھل وسبزیاں پیدا ہوتی ہیں جن میں ترشاوہ پھل صفِ اول میں شمار ہوتے ہیں ۔ دن بدن ترشاوہ پھلوں کی پیداوار میں کمی آرہی ہے جس میں پانی کی کمی، غیر مناسب کھادوں کا استعمال ، غیر ضروری موسمیاتی تبدیلیاں ، بیماریاں اور کیڑے وغیرہ ہیں۔ کیڑوں میں سٹرس سلا، لیف مائنر، ملی بگ، تھرپس اور پھل کی مکھی اہم ہیں۔پھل کی مکھی ترشاوہ باغات کے پھلوں کو20 تا30 فیصد تک نقصان پہنچاتی ہیں۔بعض مما لک جیسا کہ ایران، روس، عرب امارات وغیرہ پاکستان سے ترشاوہ پھل درآمد کرتے ہیں لیکن یہ مما لک ترشاوہ پھل کی مکھی سے پاک ترشاوہ پھلوں کا مطالبہ کرتے ہیں ۔ پھل کی مکھی ترشاوہ پھلوں کا نہایت ہی نقصان دہ کیڑا ہے کیونکہ اس کی وجہ سے پھل نہ صرف کیرے کا شکار ہوتا ہے بلکہ باغبانوں کو معاشی لحاظ سے بھی نقصان ہوتا ہے۔

دنیا میں تقریباً 24اقسام کی پھل کی مکھیاں موجود ہیں۔جن میں 7اقسام پاکستان میں پائی جاتی ہیں۔ان مکھیوں کے کنٹرول کے بہت سے طریقے ہیں لیکن ہمیں وہ طریقے اپنانے چاہیں جن سے پھل کی مکھی کا موثر تدارک ہواور ترشاوہ پھل پر زہر کے اثرات کم ہوں اور پھل کی کوالٹی بھی بہتر رہے۔

پہچان

مکھی کی جسامت عام گھریلو مکھی جتنی ہوتی ہے اس کی رنگت سرخی مائل بھوری ہوتی ہے۔مکھی کے دھڑ پر لمبائی

پر دو پیلے رنگ کی دھاریاں ہوتی ہیں سنڈیاں ٹانگوں کے بغیر ہوتی ہیں اوران کا رنگ ہلکا پیلا ہوتا ہے۔ انڈوں کا رنگ چاول کے دانے کی طرح ہوتا ہے۔

دوران زندگی

مادہ مکھی اپنے انڈے دینے والی سوئی پھل میں چبھو کر ایک وقت میں چھلکے کے نیچے 3 سے 4 انڈے دیتی ہے۔ان انڈوں سے موسم گرما میں دو تا چار دن اور موسم سرما میں چار تا آٹھ دن میں سنڈیاں نکل آتی ہیں۔ پیوپا کی حالت گرمیوں میں 6 تا 12 دن اور سردیوں میں 12 تا 30 دن ہوتی ہے۔مکھی 27 تا 44 دن تک زندہ رہتی ہے۔ یہ کیڑا وسط مارچ سے نومبر تک باغ میں موجود رہتا ہے۔اس کی آبادی اپریل مئی اور اگست اکتوبر کے مہینوں میں زیادہ ہوتی ہے۔ایک سال کے دوران پھل کی مکھی کی سات نسلیں ہوتی ہیں۔

نقصان

پھل کی مکھی کا نقصان سنڈیوں کی وجہ سے ہوتا ہے۔ بالغ مکھی پھل کے اندر سوئی نما ڈنگ داخل کرتی ہے جس سے پھل میں انڈے اور بعدازاں سنڈیاں بن جاتی ہیں۔سنڈیاں پھل کو اندر سے کھاتی رہتی ہیں اس طرح پھل گل سڑ کر گر جاتا ہے۔ یہ مکھی جس پھل پر انڈے دیتی ہے اُس جگہ کا رنگ پہلے پیلا اور بعد میں بھورا ہو جاتا ہے۔رنگ میں یہ تبدیلیاں انڈے دینے کے آٹھ دن بعد ظاہر ہوتی ہیں۔

پھل کی مکھی کا مربوط طریقہ تدارک

پھل کی مکھی کو کنٹرول کرنے کیلئے مندرجہ ذیل اقدامات بروئے کار لائیں۔

- کیمیائی طریقہ تدارک
- غیر کیمیائی طریقہ تدارک
- نر مکھی کو ختم کرنے کا طریقہ
- مادہ مکھی کو ختم کرنے کا طریقہ
- گرے ہوئے پھل کی تلفی

کیمیائی طریقہ

ہمارے ملک میں تر شاوہ پھل کی مکھی کو شروع سے ہی زہر کے سپرے سے کنٹرول کیا جاتا ہے۔ ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کے مطابق بین الاقوامی مارکیٹ میں تر شاوہ پھلوں کے معیار کا اندازہ زہر اور کیڑوں کے اثرات سے پاک ہونے کی بنیاد پر لگایا جاتا ہے۔ زہروں کا سپرے کرنے سے تر شاوہ پھلوں میں ان کے اثرات موجود رہتے ہیں جس سے تر شاوہ پھلوں کی برآمد کا مسئلہ پیدا ہوتا ہے۔ انسانی صحت کے پیش نظر اس جدید دور میں سپرے کا استعمال بہت کم اہمیت کا حامل ہو رہا ہے۔ ماضی میں پھل کی مکھیوں کا کنٹرول زہروں کے استعمال سے کیا جاتا رہا ہے اس سے ماحول دوست کیڑوں کے نقصان کے علاوہ ماحول میں بھی خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔

پھل کی مکھی کو سپرے کے ذریعے کنٹرول کرنا کافی مشکل ہے کیونکہ یہ اپنے قدرتی ماحول میں چھپنے کی اہلیت رکھتی ہے۔پھل کی مکھی کے کیمیائی تدارک کیلئے محکمہ زراعت کے مقامی زرعی ماہرین کے مشورہ سے سپرے کریں۔

غیر کیمیائی طریقہ تدارک

■ نر مکھی کو ختم کرنے کا طریقہ

ترشاوہ پھل کی نر مکھی کو کنٹرول کرنے کیلئے فیرومون (میتھائل یوجینال) استعمال کیا جاتا ہے جو نر ترشاوہ پھل کی مکھی کیلئے بہت کشش رکھتا ہے اس طریقہ کے مطابق 300 ملی لٹر میتھائل یوجینال کو 30 ملی لٹر میلاتھیان زہر میں ملا کر محلول تیار کرتے ہیں مربع شکل کے لکڑی کے بلاکس (پلائی وڈ) کو تیار شدہ محلول میں 24 گھنٹے کیلئے ڈبو دیتے ہیں ان تیار شدہ بلاکس کو ترشاوہ باغات میں اپریل سے جولائی کے مہینوں 2 سے 3 فٹ کی اونچائی تک ترشاوہ پھلوں کے تنوں پر کیلوں یا میخوں کی مدد سے لگائیں۔ لیکن دسمبر، جنوری میں نہیں لگایا جاتا۔ ایک ایکڑ میں 2 بلاکس لگائے جاتے ہیں اور ان بلاکس پر 15 دن کے وقفہ سے 2 ملی لٹر متھائل یوجینال کا محلول ڈال دیں۔

■ مادہ مکھی کو ختم کر کا طریقہ

پھل کی مادہ مکھیوں کو جنسی بلوغت کیلئے پروٹین والی خوراک کی بہت ضرورت ہوتی ہے۔ دنیا میں پروٹین کے حصول کیلئے زیادہ تر پروٹین ہائیڈرولائسیٹ استعمال ہوتی ہے لیکن تاہم یہ بہت مہنگی ہے۔ پروٹین ہائیڈرولائسیٹ کی قلیل مقدار بھی مادہ مکھی کیلئے بہت زیادہ کشش رکھتی ہے جب پروٹین ہائیڈرو لائسیٹ میں کسی بھی زہر کو ملایا جائے تو اس سے پھل کی مادہ مکھیاں مرجاتی ہیں۔

پھل کی مادہ مکھی کیلئے کچلا تیار کرنے کا طریقہ

300 ملی لٹر پروٹین ہائیڈرولائسیٹ اور 30 ملی لٹر زہر میلاتھیان کو تقریباً پونے دس لٹر پانی میں ملائیں اس طرح یہ 10 لٹر کا محلول 100 پودوں کیلئے کافی ہے۔ ایک پودے کی ایک مربع میٹر جگہ پر تقریباً 100 ملی لٹر تیار شدہ محلول استعمال ہوتا ہے محلول کا سپرے اپریل سے اگست تک 10 سے 15 دن کے وقفہ سے کریں۔

■ گرے ہوئے پھل کی تلفی

کیونکہ پھل کی مکھی اپنی افزائش نسل کا کافی حصہ پھل کے اندر مکمل کرتی ہے اس لیے ضروری ہے کہ متاثرہ پھلوں کو یا تو زمین کے اندر تقریباً 3 فٹ گہرائی میں دبا دیں یا پھر جلا دیں یا سخت دھوپ میں کسی پکی زمین پر رکھیں تا کہ مکھی کے نابالغ بچے مرجائیں۔

باغات میں گرے ہوئے پھل مکھی کے انڈے سے لاروے بنتے ہیں یہ لاروے زمین میں چلے جاتے ہیں اور وہاں پر اپنی پیوپا والی حالت مکمل کرتے ہیں یہ پیوپے مکھی کی شکل میں زمین سے باہر نکلتے ہیں پھل کی مکھی کے تدارک کیلئے ان گرے ہوئے پھلوں کو اکٹھا کر کے گہرے گڑھے میں ڈال کر مٹی سے بند کر دیں یا ان پھلوں کو اکٹھا کر کے کسی پکی یا سخت زمین جہاں سارا دن دھوپ رہتی ہو بکھیر دیں سخت دھوپ میں 4 سے 5 گھنٹے تک پھل کو بکھیرنے سے مکھی کے لاروے اور انڈے تلف ہو جاتے ہیں۔ مزید یہ کہ سخت جگہ کی وجہ سے لاروے زمین کے اندر نہیں جاسکتے جن سے ان کی پیوپا والی حالت ختم ہو جاتی ہے اس طریقہ سے پھل کی مکھی کا تقریباً 80 فیصد کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ پودوں کے نیچے زمین کی گوڈی کرنے سے مکھی کے پیوپے کو ختم کیا جاسکتا ہے۔ ناقص انتظام والے باغات پھل کی مکھیوں کے جنسی ملاپ بہت زیادہ باغات کا ہونا اور بہت زیادہ میزبان پودوں (آم، امرود، جامن، بیر وغیرہ) کا ہونا پھل کی مکھیوں کی آبادی میں اضافے کا سبب بنتا ہے۔ پھل کی جلدی توڑائی سے بھی پھل کی مکھی کے نقصان کو کم کیا جاسکتا ہے۔

گُلابی سُنڈی کا شدید حملہ کپاس کی فصل پر اس وقت ہوتا ہے جب فصل پر پھولوں، کلیوں اور ٹینڈوں کی بھر مار ہوتی ہے۔ سُنڈی پھول کے نر اور مادہ حصوں کو کھاتی ہے۔ جب سُنڈی ٹینڈوں کے اندر داخل ہوتی ہے تو ان پر موجود داخلی سوراخ بند ہو جاتا ہے اور متاثرہ ٹینڈے آسانی سے شناخت نہیں ہو پاتے۔ گُلابی سُنڈی کے متاثرہ ٹینڈے بمشکل کھلتے ہیں اور ان سے حاصل ہونے والی روئی بدرنگ اور ریشہ کمزور ہوتا ہے۔ یہ سُنڈی سردیوں کا موسم دو بیجوں کو جوڑ کر ان کے اندر یا آخری چنائی کے بعد بچ جانے والے ان کھلے ٹینڈوں یا جننگ فیکٹریوں کے کچرا کے اندر گزارتی ہے۔ گُلابی سُنڈی کا کپاس کی فصل کے علاوہ کوئی دوسرا متبادل میزبان پودا نہیں ہے۔ عرصہ دراز سے گُلابی سُنڈی کی بہاریہ نسل کو خوبخود مر جانے والی نسل کے نام سے جانا جاتا رہا ہے کیونکہ اس دوران کپاس کی فصل کھیتوں میں موجود نہیں ہوا کرتی تھی۔

پہچان

انڈہ: گلابی سنڈی کے انڈے بیضوی اور جھری دار سطح والے ہوتے ہیں۔ نوزائیدہ انڈے کی رنگت سفید ہوتی ہے جو تیسرے دن بھورے ہو جاتے ہیں اور ان میں سے سنڈیاں نکل آتی ہیں۔

لاروا: گلابی سنڈی کے بچے یا سنڈیاں 4 مختلف حالتیں یا انستار میں بدلتی ہیں۔ پہلی حالت کی سنڈیاں سفید رنگت کی ہوتی ہیں اور ان کا سر گہرا بھورا ہوتا ہے۔ تیسرے چوتھے انستار کی سنڈیوں کی رنگت گلابی ہو جاتی ہے۔

پیوپا: گلابی سنڈی کا پیوپا گہرے بھورے رنگ کا ہوتا ہے اور اس کے پیٹ کے آخر پر کانٹے دار ہک موجود ہوتا ہے۔

بالغ: اس کیڑے کے بالغ جسامت میں چھوٹے اور رنگت میں بھورے ہوتے ہیں۔ اگلے پر سرمائی پیلے رنگ کے ہوتے ہیں اور ان پر کالے رنگ کے دھبے پروں کے درمیان میں موجود ہوتے ہیں۔ پچھلے پروں کا رنگ چاندی جیسا ہوتا ہے اور ان کے سرے باہر کی طرف مڑے ہوتے ہیں۔

دوران حیات: اس کیڑے میں دو قسم کے دوران زندگی پائے جاتے ہیں۔ کم دورانیہ والی سُنڈیاں اکتوبر، نومبر میں اپنی سرگرمی روک کر Diapause کی حالت میں چلے جاتی ہیں۔ کم دوران زندگی گزارنے والی سُنڈیاں جلد کویوں/پیوپا میں تبدیل ہو جاتی ہیں اور مارچ، اپریل میں ان سُنڈیوں سے پروانے نکل آتے ہیں تاہم ان میں اکثر خوراک یعنی فصل کی عدم دستیابی کی بدولت تلف ہو جاتے ہیں۔ جبکہ لمبے دوران زندگی گزارنے والی سُنڈیاں کھلے ٹینڈوں میں موجود 2 بیجوں کو آپس میں جوڑ کر ان میں سرمائی نیند سو جاتی ہیں۔ جولائی اور اگست میں جب نئی فصل پر ڈوڈیاں اور پھول زیادہ تعداد میں موجود ہوتے ہیں تب یہ سنڈیاں کویوں/پیوپے میں بدل کر چند دنوں میں پروانوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔

افزائش نسل

گلابی سنڈی کی مادہ 14 سے 20 دن تک انڈے دیتی ہے اور ایک مادہ 100 سے 250 تک انڈے علیحدہ پتوں کی نچلی سطح پر رگوں کے درمیان، ڈوڈیوں، پھولوں اور ٹینڈوں پر دیتی ہے کیونکہ گلابی سنڈی کی مادہ کو انڈے دینے کیلئے یہ جگہیں زیادہ مرغوب لگتی ہیں۔ انڈوں سے 3 تا 10 دن میں سنڈیاں نکل آتی ہیں۔ نوزائیدہ سنڈیاں انڈے سے نکلنے کے فوراً بعد ایک یا آدھے گھنٹے میں نرم ٹینڈوں اور پھولوں میں داخل ہو جاتی ہیں۔ عموماً یہ سنڈیاں اپنی نشوونما انہی ڈوڈیوں یا ٹینڈوں میں مکمل کرتی ہیں۔ خوراک کھانے کا عمل 8 سے 16 دن میں مکمل ہو جاتا ہے اور سُنڈیاں تھوڑے یا لمبے

دورانیے کے دوران زندگی میں داخل ہو جاتی ہیں۔کم دورانیے والی سنڈیاں زمین پر گر کر کویا کی حالت میں چلی جاتی ہیں جبکہ لمبے دورانیے والی سنڈیاں ٹینڈوں میں موجود بیجوں کو جوڑ کر سرمائی نیند میں چلی جاتی ہیں۔کویا کی حالت 6 سے 7 دن میں مکمل ہو جاتی ہے جبکہ بالغ 2 سے 29 دن تک زندہ رہ سکتا ہے۔

نقصان

گلابی سنڈی ڈوڈیوں اور پھولوں میں چھوٹا سا سوراخ کر کے اندر داخل ہو جاتی ہے۔متاثرہ ڈوڈیاں عام طور پر گر جاتی ہیں جبکہ ٹینڈوں میں داخل ہو کر بیج اور روئی کی کوالٹی کو متاثر کرنے کے علاوہ تیل کی مقدار اور بیج کے اگاؤ کو بھی بری طرح متاثر کرتی ہیں۔ پھول میں موجود سنڈی پھول کی پتیوں کو لعاب سے جوڑ کر بند کر لیتی ہے جس سے متاثرہ پھول کھل نہیں سکتے اور یہ پھول مدھانی نما شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ چھوٹے دوران زندگی والی سُنڈیوں کے پروانے نکلنے کا عمل مارچ اور اپریل میں شروع ہو جاتا ہے جبکہ بڑے دوران زندگی میں پروانے نکلنے کا عمل جولائی اگست میں ہوتا ہے جو کپاس کی فصل پر حملہ آور ہو کر نقصان کا باعث بنتے ہیں۔

غیر کیمیائی انسداد

- گُلابی سُنڈی کے خلاف مزاحمت رکھنے والی محکمہ کی سفارش کردہ ٹرپل جین اقسام کی کاشت کریں
- کپاس کی سنگل جین اقسام میں گُلابی سُنڈی کے تدارک کے لئے 20 جنسی پھندے فی ایکڑ لگائیں
- گزشتہ فصل کے باقیات متاثرہ ٹینڈوں، زمین پر موجود پتوں اور کچرے کو جلد تلف کیا جائے کیونکہ یہ کچرا سنڈیوں کو چھپنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ کپاس کو چھڑیوں کو کاٹ کر عمودی حالت میں کھیت سے دور رکھا جائے تاکہ گُلابی سُنڈی کے پروانے سورج کی براہ راست روشنی سے جلدی نکل کر کھیت سے دور تلف ہو جائیں
- جننگ اور آئل فیکٹریوں میں بھی کچرے کو تلف کیا جائے۔کپاس کی چھڑیوں کے ڈھیروں اور جننگ یا آئل فیکٹریوں میں جنسی کشش والے پھندے لگائے جائیں
- پہلی اور آخری چنائی میں زیادہ تاخیر نہ کی جائے اور کپاس کی آخری چنائی کے بعد کھیت کی بھر کر آبپاشی کی جائے تاکہ سُنڈیاں پانی میں ڈوب کر تلف ہو جائیں

کیمیائی انسداد

کپاس کی گلابی سنڈی کے بروقت انسداد کیلئے فصل کی ہفتہ میں دو بار پیسٹ سکاؤٹنگ کی جائے۔گلابی سنڈی کے حملہ کے معائنہ کیلئے 100 نرم ٹینڈوں کو کاٹ کر ان میں موجود سنڈیوں کی تعداد نوٹ کریں۔اگر 100 نرم ٹینڈوں میں پانچ سنڈیاں موجود ہوں تو یہ گلابی سنڈی کے حملہ کی معاشی نقصان کی حد ہے۔ چونکہ گُلابی سنڈی چھپ کر کھانے والا کیڑا ہے اور سپرے کردہ زہریں مطلوبہ ٹارگٹ تک آسانی سے نہیں پہنچ پاتیں اس لیے درج ذیل سفارش کردہ زہروں میں سے کوئی ایک 5 تا 7 دن کے وقفہ سے 2 بار کریں۔معاشی نقصان کی حد پر پہنچنے کی صورت میں گیما سائی ہیلوتھرین بحساب 100 مل لٹر یا کلورپائری فاس + گیما سائی ہیلوتھرین بحساب 750 ملی لٹر یا بیٹا سائی فلوتھرین + ٹرائی ایزوفاس بحساب 400 تا 500 ملی لٹر یا کلورینٹرینیلی پرول + لیمبڈا سائی ہیلوتھرین بحساب 160 ملی لٹر یا لیمبڈا سائی ہیلوتھرین بحساب 330 ملی لٹر یا بائی فینتھرین بحساب 250 ملی لٹر یا سپینٹوریم بحساب 80 ملی لٹر یا ڈیلٹا میتھرین + ٹرائی ایزوفاس بحساب 500 تا 600 ملی لٹر یا ٹرائی ایزوفاس بحساب 800 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔سپرے کیلئے 100 لٹر پانی کا محلول استعمال کیا جائے اور ایک ہی گروپ کی زہروں کو بار بار سپرے نہ کیا جائے۔

امید کی جاتی ہے کہ کپاس کے کاشتکار درج بالا سفارشات پر عمل کر کے گلابی سنڈی کے بروقت انسداد کو یقینی بنائیں گے اور کپاس کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ سے ملکی معیشت کے استحکام میں اہم کردار ادا کریں گے۔

بند گوبھی کی کاشت

محمد امین، محمد ندیم، قیصر لطیف

بند گوبھی موسم سرما کی ایک مشہور سبزی ہے۔ اس کا تعلق گوبھی خاندان سے ہے۔ بند گوبھی کا نباتاتی نام (Brassica Oleracea) ہے۔ یہ غذائیت کے اعتبار سے پھول گوبھی سے اچھی ہے لیکن پاکستان میں کم استعمال کی جاتی ہے۔ اس وجہ سے کاشتکاروں کا بند گوبھی کی کاشت کی طرف رجحان کم ہے تاہم چند سالوں سے اس کا استعمال مسلسل بڑھتا جا رہا ہے۔ بند گوبھی کینسر، دل اور معدہ کی بیماریوں میں مبتلا مریضوں کیلئے انتہائی مفید ہے۔ بند گوبھی غذائیت کے لحاظ سے بہت اہم سبزی ہے کیونکہ اس میں حیاتین سی اور معدنی نمکیات، لوہا، چونا اور فاسفورس کافی مقدار میں موجود ہوتا ہے۔

وقت کاشت و شرح بیج

بند گوبھی کی کامیاب کاشت کے لئے سرد مرطوب آب و ہوا چاہیے۔ اس کی پود اگست سے اکتوبر تک کاشت کی جاتی ہے اور ستمبر سے نومبر تک کھیت میں تبدیل کی جاتی ہے۔ پود کاشت کے چھ ہفتے بعد کھیت میں منتقلی کے قابل ہو جاتی ہے۔ ایک ایکڑ کی پود اُگانے کے لئے 500 گرام بیج کافی ہوتا ہے۔

زمین کی تیاری اور کھادیں

بند گوبھی کی کامیاب کاشت کے لیے اچھی ساخت والی زرخیز میرا زمین جس میں نامیاتی مادہ کافی ہو اور پانی کا نکاس بہتر ہو منتخب کرنی چاہیے۔ کاشت سے تقریباً ایک ماہ پہلے 15 تا 20 ٹن گوبر کی گلی سڑی کھاد زمین میں اچھی طرح ملا کر آبپاشی کر دی جائے اور داب کے طریقہ سے جڑی بوٹیوں کو کنٹرول کیا جائے بوائی کے وقت دو بوری امونیم سلفیٹ فی ایکڑ ڈال کر زمین تیار کر کے کنال کنال سائز کی کیاریاں بنا لیں۔ 75 سینٹی میٹر کے فاصلے پر کھیلیاں بنا کر ان میں پانی چھوڑ دیں اور شام کے وقت پنیری وتر والی جگہ پر کاشت کریں۔

نرسری اُگانے کا طریقہ

بیماریوں سے پاک پنیری اگانے کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

● زرخیز اور نامیاتی مادوں سے بھرپور زمین کا انتخاب کریں جس میں پانی کا نکاس بہتر ہو ● آبپاشی کے لئے پانی ہر لحاظ سے موزوں ہو ● زمین پھپھوندوالی بیماریوں سے پاک ہو ● بوائی وقت پر کریں اور موزوں اقسام کاشت کریں ● کیاریوں کی زمین بالکل ہموار اور بھربھری ہو ● زمین جڑی بوٹیوں سے پاک ہو

ایک ایکڑ کی پود تیار کرنے کے لئے چار مرلہ زمین کافی ہوتی ہے۔ کاشت سے چھ ہفتے تک پود کھیت میں منتقلی کے قابل ہو جاتی ہے۔ اس لئے کھیت میں تبدیل کرنے سے ہفتہ پہلے پانی روک دیں تاکہ پود سخت جان ہو جائے اور کھیت میں شرح اموات کم سے کم ہو۔ پود کو کھیت میں تبدیل کرنے سے ایک دن پہلے ہلکا پانی لگائیں تاکہ پودے اکھاڑتے وقت زیادہ جڑیں ساتھ آئیں۔

طریقہ کاشت

جب پودا تیار ہو جائے تو کھیت میں 75 سینٹی میٹر کے فاصلے پر کھیلیاں بنا کر کھیلی کے ایک طرف 25-30 سینٹی میٹر کے فاصلہ پر کھڑے پانی میں صحت مند پودے لگائیں پودا لگاتے وقت جڑ کے نزدیک سے اچھی طرح دبائیں تاکہ پودا جڑ پکڑ لے۔ کھیت میں پود کی منتقلی اگر شام کے وقت ہو تو پودے کم مرتے ہیں۔ پود میں تبدیل کرنے کے تین چار دن بعد دوبارہ پانی لگا ہیں۔ اس سے بھی

پودے کم مرتے ہیں۔ پود کی کھیت میں منتقلی کے پندرہ دن بعد کھیت میں مرے ہوئے پودوں کی جگہ نئے پودے لگا دیں۔

کیمیائی کھادوں کا استعمال

اچھی پیداوار حاصل کرنے کیلئے نائٹروجن 45 کلوگرام' فاسفورس 25 کلوگرام اور پوٹاش 35 کلوگرام فی ایکڑ زمین میں ڈالنا ضروری ہے۔ بوائی کے وقت ڈیڑھ بوری ڈی اے پی' ایک بوری پوٹاش اور ڈیڑھ بوری امونیم سلفیٹ ڈالی جاتی ہے۔ پود کی منتقلی کے ایک ماہ بعد پودوں کو مٹی چڑھا کر ایک بوری یوریا ڈال دیں۔ بند گوبھی کے پھول (گولے) بننے شروع ہونے پر ایک بوری یوریا استعمال کریں۔

گوڈی و آبپاشی

فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھنے اور بہتر پیداوار کیلئے مناسب وقت پر دو دفعہ گوڈی کریں۔ گوڈی کرتے وقت پودوں پر مٹی چڑھاتے جائیں۔ پہلی آبپاشی چار دن کے وقفہ سے کرلیں۔ اس کے بعد ہفتہ وار پانی لگائیں۔ جب پودے اچھی طرح جڑ پکڑ لیں تو وقفہ 10 تا 14 دن کردیں۔

بیماریاں اور کیڑے

پھول کا گلاؤ، اگیتا جھلساؤ، پچھیتا جھلساؤ بند گوبھی کی بیماریاں ہیں۔ بند گوبھی کی فصل پر حملہ آور ہونے والے کیڑے امریکن سنڈی، گوبھی کی تتلی، لشکری سنڈی اور سست تیلا ہیں۔

برداشت

جب پھول مناسب سائز کے ہو جائیں تو انہیں برداشت کرلیں اور ہر تیسرے روز فصل کا معائنہ کرتے رہیں تاکہ تیار شدہ پھول برداشت ہو سکیں۔

کیم تا 15 اگست 2025

زرعی سفارشات

زرعی سفارشات

عبدالحمید۔ ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

کپاس

مون سون بارشوں میں کپاس کی دیکھ بھال

- زیادہ بارشوں کے بعد جڑی بوٹیوں کی بھرمار ہو جاتی ہے۔ لہٰذا کھیت سے جڑی بوٹیوں کی بروقت تلفی کو یقینی بنائیں
- زیادہ بارشوں کی صورت میں اضافی پانی فوری طور پر کھیت سے نکال دیں کیونکہ اگر پانی دیر تک کھیت میں کھڑا رہے تو جڑوں کو سانس لینے میں دقت ہوتی ہے
- فصل کو بارش کے زائد پانی کے نقصان سے بچانے کے لئے کپاس کے کھیت میں کھڑا پانی کسی خالی نچلے کھیت میں نکال دیں یا ایک طرف لمبائی کے رُخ کھائی کھود کر پانی اس میں جمع کردیں
- مسلسل بارشوں کی صورت میں 1 سے 2 فیصد یوریا کا محلول بنا کر سپرے کریں تاکہ پودے کی فوری غذائی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔ بارشیں رکنے کے بعد جلد از جلد پودے کو نائٹروجن اور دوسرے غذائی عناصر فوری طور پر مہیا کریں تاکہ پودا بھرپور طریقے سے پھل پھول سکے

دھان

- کدو کے طریقہ سے کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لئے منتقلی لاب کے بعد 3 تا 5 دن کے اندر قبل از اُگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر شکیر بوتل کے ساتھ کھیت

کے اندر پانی میں چھڑکاؤ کردیں اوراس کے بعد 5 دن تک پانی کھڑا رکھیں

- اُگی ہوئی جڑی بوٹیوں کوتلف کرنے کے لئے منتقلی لاب کے 25 تا 30 دنوں کے بعد اُگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر سپرے کریں۔ سپرے تروتر میں کریں اور اگلے دن کھیت کو پانی لگادیں
- زنک کی کمی کی صورت میں زنک سلفیٹ 33 فیصد بحساب 6 کلوگرام یا 27 فیصد بحساب 7.5 کلوگرام یا 21 فیصد بحساب 10 کلوگرام فی ایکڑ لاب منتقل کرنے کے دس دن بعد ڈالیں
- منتقلی لاب کے بعد 20 تا 25 دن تک کھیت میں ایک تا دوانچ پانی کھڑا رکھیں۔ اس کے بعد کھیت کو تروتر حالت میں رکھیں۔ نقصان دہ کیڑوں کے تدارک کے لئے سفارش کردہ دانے دار زہر ڈالتے وقت کھیت میں ایک تا ڈیڑھ انچ پانی کھڑا ہونا چاہیے
- منتقلی لاب کے دوران اور بعد میں مختلف عوامل کی وجہ سے کچھ پودے مرجاتے ہیں یا پانی کے اُوپر تیر جاتے ہیں جس سے ناغے رہ جاتے ہیں۔ ناغے پُر کرنے کے لئے منتقلی لاب کے تقریباً ہفتہ بعد کھیت کا جائزہ لیں اوراسی ورائٹی کے ہم عمر موٹے پودوں سے ناغے پر کریں
- نائٹروجنی کھاد کی بقیہ مقدار کا استعمال 20 اگست سے پہلے مکمل کرلیں۔ کھاد ڈالتے وقت کھیت میں پانی کم سے کم ہونی چاہیے

بیج سے براہِ راست کاشتہ فصل

- جڑی بوٹیوں کے اِنسداد کے لیے بوائی کے 15 تا 20 دن بعد وتر حالت میں بعد از اُگاؤ اثر کرنے والی سفارش کردہ جڑی بُوٹی مار زہر سپرے کریں۔ عام طور زہر کا ایک ہی سپرے کافی ہوتا ہے لیکن اگر جڑی بوٹیاں دوبارہ اُگ آئیں تو 40 دن کے بعد دوسرا سپرے کریں

سپرے تروتر حالت میں کریں۔ سپرے کے 24 تا 36 گھنٹے بعد کھیت کو پانی لگادیں اور 4 تا 6 دن تک پانی کھیت میں کھڑا رکھیں

- دھان کی براہِ راست کاشتہ فصل کو اُگاؤ کے بعد 30 دن تک تروتر رکھیں اوراس کے بعد وتر کا پانی لگاتے رہیں
- نائٹروجنی کھاد کی بقیہ مقدار کا استعمال 20 اگست سے پہلے مکمل کرلیں
- زنک کی کمی کی صورت میں زنک سلفیٹ 33 فیصد بحساب 6 یا 27 فیصد بحساب 7.5 یا 21 فیصد بحساب 10 کلوگرام فی ایکڑ بوائی کے 30 تا 35 دن بعد نائٹروجنی کھاد کی پہلی قسط کے ساتھ استعمال کریں

مشین سے منتقل کی گئی فصل

- منتقلی لاب کے دوران یا بعد میں مختلف عوامل کی وجہ سے کچھ پودے مرجاتے ہیں یا اکھڑ جاتے ہیں جس سے ناغے رہ جاتے ہیں۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ منتقلی لاب کے ہفتہ بعد فصل کا جائزہ لیں اور صحت مند پودوں سے ناغے پر کریں
- فصل کے بقیہ تمام پیداواری عوامل ہاتھ سے منتقل کی گئی فصل کے مطابق ہی بروئے کار لائیں

کیڑوں اور بیماریوں سے متعلق سفارشات

دھان کی پتہ لپیٹ سنڈی کا موثر تدارک

- دھان کی پتہ لپیٹ سنڈی پتوں کو لپیٹ کر اندر سے کھاتی ہے، جس سے پتوں کی ضیائی تالیف (Photosynthesis) متاثر ہوتی ہے اور پودے کی نشو ونما اور پیداوار میں نمایاں کمی آتی

ہے۔کیڑے کا حملے کو بروقت کنٹرول کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات ازحدضروری ہیں

- ہفتہ وار بنیاد پر دھان کی فصل کی باقاعدگی سے پیسٹ سکاؤٹنگ کریں
- کھیت سے تمام جڑی بوٹیوں کوتلف کریں
- مانیٹرنگ اورکنٹرول کے لیے روشنی والے پھندوں کا استعمال کریں
- نائٹروجنی کھادوں کا حد سے زیادہ استعمال نہ کریں
- مفید کیڑوں جیسے مکڑیاں، پیراسائٹک وسپس اور ڈریگن فلائیز وغیرہ کی افزائش کی حوصلہ افزائی کریں
- کیڑے کا حملہ معاشی نقصان کی حد سے زیادہ ہونے کی صورت میں، مقامی محکمہ زراعت کے عملے کے مشورہ سے موزوں زرعی زہروں کا استعمال کریں

پتوں کے جراثیمی جھلساؤ (Bacterial Leaf Blight) کا مربوط تدارک

- یہ بیماری فصل کی پیداوار میں شدید کمی کا باعث بنتی ہے۔اس بیماری میں پتوں پر زرد دھبے بننا شروع ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے پتے مرجھانے لگتے ہیں اورخشک ہوکر نیچے کی طرف جھک جاتے ہیں

اس بیماری پرمؤثر قابو پانے کے لیے درج ذیل اقدامات ازحدضروری ہیں:

- فصل میں کھادوں کے متوازن استعمال کو یقینی بنایا جائے تاکہ بیماری کے امکانات کم ہوں
- کاشتکاروں کو آگاہی دینے کے لیے تربیتی سیشنز کا انعقاد کیا جائے، تاکہ وہ اس بیماری سے بچاؤ اور کنٹرول کی مؤثر حکمتِ عملی سے آگاہ ہوسکیں
- مقامی محکمہ زراعت کے عملے سے رابطہ کرکے موزوں زرعی زہروں کا ااستعمال کریں

مونگ اور ماش

- بارانی علاقوں میں مون سون کی بارش ہونے پر مونگ اور ماش کی بوائی جلدازجلد مکمل کریں
- مونگ کی اچھی پیداوار کے لیے جڑی بوٹیوں کی تلفی نہایت ضروری ہے۔لہٰذا ان کو بروقت تلف کریں
- مونگ اور ماش کی فصل کو 3 پانی درکار ہیں۔پہلا پانی اگاؤ کے تین ہفتے بعد، دوسرا پھول نکلنے پر اور تیسرا پھلیاں بننے پر دیں۔اگر اس دوران بارش ہو جائے تو آبپاشی حسب ضرورت کریں۔زیادہ بارش کی صورت میں زائد پانی کے نکاس کا مناسب بندوبست کریں
- مونگ اور ماش کی بیماریوں اور کیڑوں کا تدارک محکمہ زراعت توسیع اور پیسٹ وارننگ کے عملہ کے مشورہ سے کریں

چارہ جات

جوار

- چارہ والی فصل ماہ ستمبر تک کاشت کی جاسکتی ہے
- چارہ والی فصل کے لیے صحت مند بیج 25 تا 30 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں
- بوقت کاشت ایک بوری ڈی اے پی + آدھی بوری یوریا + آدھی بوری ایس او پی فی ایکڑ ڈالیں
- جوار کی میٹھی اقسام جے ایس-2002 ، ہیگاری، جوار 2011 اور پاک سورگم ،فیصل آباد سورگم ،اوصاف اور بارانی علاقہ جات کے لیے چکوال جوار کاشت کریں
- گاچا کی کاشت جاری رکھیں۔اگیتے کاشتہ گاچا کو ایک بوری یوریا فی ایکڑ آبپاشی کے ساتھ ڈالیں

محکمہ زراعت پنجاب کے تحت سوشل میڈیا پر اعلانات کی تصویری جھلکیاں اور دھان کی پتہ لپیٹ سنڈی کے تدارک کیلئے سفارشات

- فصل کی باقاعدگی سے ہفتہ وار پیسٹ سکاؤٹنگ کریں
- جڑی بوٹیوں کی تلفی یقینی بنائیں
- سنڈی کی موثر نگرانی کیلئے روشنی کے پھندے لگائیں
- نائٹروجن والی کھادوں کے زیادہ استعمال سے گریز کریں

کیڑے مار زہریں محکمہ زراعت کے مقامی ماہرین کے مشورہ سے کریں اور وقفہ قبل از برداشت (PHI) کو مدنظر رکھتے ہوئے سپرے کریں

سفارش کردہ کیڑے مار زہریں

زہر کا نام	مقدار فی ایکڑ	وقفہ قبل از برداشت (دن)
فلو بینڈا مائیڈ 48 ایس سی	50 ملی لٹر	7
کلورانٹرانیلی پرول 20 ایس سی	50 ملی لٹر	14
فپرونل 5% ایس سی	480 ملی لٹر	14
ٹیٹرانیلی پرول 18% ایس سی	100 ملی لٹر	33
ایما میکٹن بینزوویٹ + انڈوکسا کارب 9% ایس سی	120 ملی لٹر	28

Scan for Website

Scan for Facebook

ایگریکلچرل ہیلپ لائن (پیر تا ہفتہ) 0800-17000 صبح 8:00 بجے سے رات 8:00 بجے تک کال کریں

محکمہ زراعت، حکومتِ پنجاب

سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت پنجاب، وزیر اعلیٰ پنجاب سٹرس ڈویلپمنٹ ٹاسک فورس کے لاہور میں منعقدہ تیسرے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔
نائب کنوینئر محسن شاہ نواز رانجھا اور سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو بھی موجود ہیں۔

سید عاشق حسین کرمانی وزیر زراعت پنجاب چین کی کمپنیوں کے کاروباری وفد سے زرعی باہمی تعاون کے فروغ بارے لاہور میں منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔
سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو، ڈائریکٹر جنرل گرین پاکستان انیشیٹو میجر جنرل (ر) شاہد نذیر، سپیشل سیکرٹری زراعت آغا نبیل اختر، ڈائریکٹر جنرلز زراعت سمیت دیگر افسران بھی شریک ہیں۔

افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب اور ظفر مسعود صدر بینک آف پنجاب لاہور میں وزیر اعلیٰ پنجاب کسان کارڈ کے متعلق اہم اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔
سپیشل سیکرٹری زراعت آغا نبیل اختر، نوفل داؤد، ڈائریکٹر جنرلز زراعت و دیگر افسران بھی شریک

افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب نے ایگریکلچر میکانائزیشن ریسرچ انسٹیٹیوٹ (ایمری) ملتان کے دورہ کے موقع پر
لان میں پودا لگانے کے بعد دعا مانگ رہے ہیں

افتخار علی سہو سیکرٹری زراعت پنجاب کا مینگو ریسرچ انسٹیٹیوٹ ملتان کا دورہ۔ دوران دورہ انہوں نے ادارے کی
کارکردگی کا جائزہ لیا اور ڈسپلے کئے گئے مختلف اقسام کے آموں کا معائنہ بھی کیا۔